

بیماری



بیماری



پیماری

Disclaimer

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). The views expressed in this publication are the authors' views and they do not necessarily reflect the opinion of USAID or the United States Government.

ISBN : 978-969-9170-06-5

نظر ثانی شدہ طباعت
اشاعت زیر اہتمام

ڈیری پراجیکٹ

بیماری

مصنف: ڈاکٹر ثوبیہ ناہید

مصنف: پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفر اقبال

بشکریہ: یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز

معاشرتی و دیہی ترقی بذریعہ لائیو سٹاک ڈویلپمنٹ و قرضہ جات (پراجیکٹ)

ایڈیٹر: شاذیہ اسلام

اس کتابچے کی کسی بھی قسم کی خرید و فروخت اور ترسیل
ادارے کی پیشگی اطلاع اور مرضی سے کی جاسکتی ہے۔

DRDF Dairy Project Office (PMU)

Room # 2, 1st Floor, 172 Tufail Road,

The Mall of Lahore, Cantt Lahore.

PH: 042-36622340-3, Fax: 042-36622344

www.dairyproject.org

info@dairyproject.org

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
05	بیماری کیا ہے!	-1
05	بیماری کی وجوہات	-2
06	بیماری کے عوامل	-3
06	بیماری کی اقسام	-4
06	جانوروں میں بیماریوں کی علامات	-5
09	بیمار جانوروں کا معائنہ	-6
12	جانوروں کو دوا دینے کے طریقے	-7
15	ٹیکہ لگانا اور اس کے فوائد	-8



کتابچے کے مقاصد

اس کتابچے کا مقصد میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم یافتہ خواتین میں اس بات کا شعور پیدا کرنا ہے

کہ وہ،

- 1- بیماری، اس کی وجوہات، اقسام اور عوامل کو سمجھ سکیں اور ان پر بحث کر سکیں۔
- 2- بیمار جانور کی حالت پہچان سکیں۔
- 3- بیمار جانور کا معائنہ کر سکیں،
- 4- بیمار جانور کو دوا پلا سکیں اور ٹیکہ لگا سکیں۔





2- ناقص رہائش



3- جانور کی قوتِ مدافعت میں کمی
اور جسمانی کمزوری



بیماری کیا ہے؟

ایسی حالت جس میں جانور کے اعضاء اور جسمانی نظام
درست طور پر کام نہ کر سکے، بیماری کہلاتی ہے۔



بیماری کی وجوہات

1- نامناسب خوراک





بیماری کی اقسام

بیماری عموماً دو طرح کی ہوتی ہے :

1- مخفی بیماری : ایسی حالت جس میں بیماری پیدا کرنے والے جراثیم جانور کے جسم میں سُست حالت میں ہوتے ہیں، جن کی وجہ سے جانور بیماری کی علامات ظاہر نہیں کرتا۔

2- ظاہری بیماری : جانور کے جسمانی دفاعی نظام کی کمزوری کے باعث سُست جراثیم چُست ہو جاتے ہیں اور جانور بیماری کی علامات ظاہر کرنے لگتا ہے۔

جانوروں میں بیماریوں کی علامات

(گائے/بھینس/بھیڑ/بکری)

1- جانور اپنے آپ کو ریوڑ سے الگ کر لیتا ہے۔

4- اندرونی یا بیرونی جراثیموں کا حملہ



بیماری کے عوامل

- 1- جراثیم: وائرس، بیکٹیریا اور پھپھوندی
 - 2- کیڑے: اندرونی اور بیرونی
- جراثیم اور کیڑے جاندار اجسام ہوتے ہیں جو دوسرے تمام جانداروں کی طرح کھاتے، ہضم کرتے اور بڑھتے ہیں۔ مٹی، گرد، کچھڑ، پانی اور ہوا جراثیم کی پرورش میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔





5- بہت سی بیماریاں جیسے اسہال وغیرہ میں جانور کی دُم گوبر یا فضلے سے بھری ہوتی ہے۔



6- پانی کی کمی کی وجہ سے جانور کی کھال گھردری نظر آتی ہے اور جلد کی چمک ختم ہو جاتی ہے۔



7- جانور کا درجہ حرارت زیادہ یا کم ہو جاتا ہے

2- بیمار جانور سُستی اور بے حسی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بعض اوقات وہ پٹلے کی طرح اپنی جگہ سے نہیں ہلتا، مثلاً زہریلا مواد کھانے کے بعد یا جگر کی سوزش وغیرہ کی حالت میں۔



3- آواز میں ہلکا پن اور درد سے کراہنا بھی بیماری کی علامت ہے۔

4- جانور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے اور جُگالی نہیں کرتا۔





اور جانور سانس لینے میں دشواری محسوس کرتا ہے۔ جانور کے سانس کا اکھڑ جانا بھی بیماری کی علامت ہے۔



10- جانور کے پیشاب کی رنگت پیلی یا سرخ ہو سکتی ہے۔ پیشاب میں جھاگ کی موجودگی، پیشاب کرتے وقت جانور کے کھڑے ہونے کا انداز، رُک رُک کر اور بار بار پیشاب کرنا بیماری کی علامات ہیں۔

8- بعض اوقات جانور پیٹ کے ذریعے سانس لیتا ہے، جو اُس کی نازک حالت کو ظاہر کرتا ہے۔

11- جانور کے جسم پر زخم، چھالے، بال اُترنا اور بعض اوقات بیرونی کیڑے بھی نظر آتے ہیں۔

9- جانور کی آنکھوں اور ناک سے پانی بہنا اور چھینکنا، سانس کی دشواری، پھیپھڑوں کی بیماری کی علامات ہیں۔





بیمار جانوروں کا معائنہ

جب بھی کوئی بیمار مویشی آپ کے پاس لایا جائے تو اس کا علاج کرنے سے پہلے مختلف طریقوں سے اس کا معائنہ کریں۔ اس معائنے کے مندرجہ ذیل مراحل ہیں:-

پہلا مرحلہ: ہسٹری لینا

مویشی پال حضرات سے مویشی کے متعلق کچھ ضروری سوالات کیے جاتے ہیں جسے ”ہسٹری لینا“ کہتے ہیں۔ مویشیوں کی خوراک، رہنے کی جگہ، مویشیوں کی نسل، عمر، پچھلی بیماری، گھریلو ٹوکے اور بیماری کی علامات کے بارے میں سوالات کیے جاتے ہیں۔ ان سوالات کے ذریعے ہم



12- بعض بیماریوں میں جانور لنگڑا کر چلتا ہے۔



13- دودھ کی رنگت بدل جاتی ہے اور دودھ دوہتے وقت جانور تکلیف محسوس کرتا ہے۔





2- مویشی کی چال میں لنگڑاہٹ کا مشاہدہ کریں۔



بیماری پہچاننے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہسٹری لیتے وقت ہمیشہ کسان سے آسان اور اُس کی آبائی زبان میں بات کریں۔ سوالوں کی بوچھاڑ سے اُسے پریشان نہ کریں۔ سمجھ داری اور ہوشیاری سے بیماری کے متعلق پوچھ گچھ کریں۔

نوٹ: ہسٹری لیتے ہوئے کسان بہنوں/بھائیوں سے انتہائی نرمی اور شگفتگی کا رویہ اپنائیں۔ گھر بار اور بچوں کا حال احوال ضرور دریافت کریں اور پھر جانور کے متعلق سوالات کریں۔

3- اٹھنے بیٹھنے کا طریقہ نوٹ کریں۔



دوسرا مرحلہ: فاصلے سے جانور کا مشاہدہ کرنا ہسٹری لینے کے بعد آپ مویشی کا بغور مشاہدہ کریں۔
1- مویشی کی چستی یا سُستی نوٹ کریں۔





6- جانور کے پیشاب، فضلے اور دوسری رطوبت کا مشاہدہ کریں۔



تیسرا مرحلہ: جسمانی درجات کا معائنہ کرنا
مویشی کو قابو کرنے کے بعد اس کے جسمانی درجات کا معائنہ کریں۔
1- درجہ حرارت



4- زخم یا رطوبت کے لیے مویشی کے منہ، ناک اور آنکھوں کا جائزہ لیں۔



5- چارہ کھانے اور پانی پینے کا طریقہ نوٹ کریں۔





2- نبض کی رفتار

نوٹ: اگر جانور دُور سے چل کر آیا ہو تو کچھ دیر
ٹھہر کر اُس کے جسمانی درجات چیک کریں۔

جانوروں کو دوا دینے کے طریقے

جانوروں کو مندرجہ ذیل طریقوں سے دوا دی جاتی ہے:-

- 1- منہ کے ذریعے (کھلا یا پلا کر)
- 2- ٹیکے کے ذریعے
- 3- بیرونی استعمال کے لئے (جلد وغیرہ پر لگانے کے لئے)



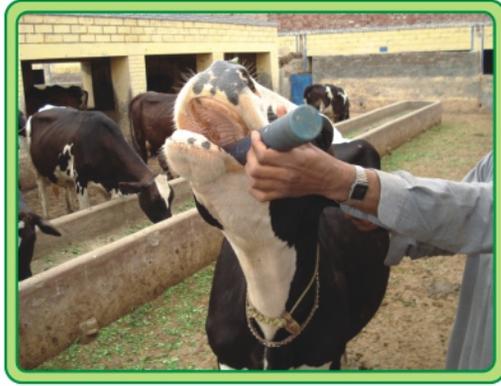
3- سانس کی رفتار

نوٹ: دوا پلانا سب سے زیادہ استعمال ہونے
والا طریقہ ہے۔ اگر دوا خشک حالت میں ہو تو پھر
چارے، پانی یا آٹے کی پٹی میں ملا کر دی جاتی ہے۔





اس سے پہلے گائے کا جبڑہ اُپر کریں، دوسرا آدمی دائیں جانب کھڑا ہو کر ایک ہاتھ سے اُپر کے جبڑے کو مضبوطی سے پکڑے اور دوسرے ہاتھ سے نال باجھوں کے اندر اُنڈیل دے۔



2- بھیڑ/ بکریوں کو دوا پلانے کا طریقہ
بھیڑ/ بکریوں کو دوا پلانے کے لیے تنگ منہ کی بوتل یا پلاسٹک کی سرنج (سوئی کے بغیر) استعمال کی جاتی ہے۔

طریقہ

بھیڑ/ بکریوں کو دوا پلانے سے پہلے ایک آدمی جانور کو اچھی طرح قابو کر کے اُس کے دونوں جبڑے کھولے جبکہ دوسرا آدمی دوائی کی مطلوبہ مقدار سرنج میں بھر کر منہ میں ڈال دے۔ منہ کی اس سائیڈ سے، جہاں دانت نہیں

پتی بنانے کے لیے دوا کی مطلوبہ مقدار خشک آٹے میں ملا کر گوندھ لیں اور پتی کی شکل میں جانور کو کھلائیں۔ اگر جانور مثلاً کچھ بھیڑ بکریاں آٹا نہ کھاتی ہوں تو دوا گڑ میں ملا کر یا چارے پر چھڑک کر بھی دی جاسکتی ہے۔



1- گائے/ بھیینس کو دوا پلانے کا طریقہ
گائے/ بھیینس کو دوا پلانے کے لیے نال کا استعمال کیا جاتا ہے۔





ٹیوب ناک میں موجود خون کی نالیوں کو زخمی کر سکتی ہے۔



ہوتے، وہاں سرنج رکھ کر دوائی منہ میں داخل کی جاتی ہے۔



4- مرغیوں کو دوا پلانے کا طریقہ

مرغیوں کو دوا عموماً پینے کے پانی میں ملا کر دی جاتی ہے۔



3- گھوڑے / گدھوں کو دوا پلانے کا طریقہ

1- گھوڑے / گدھے کو دوائی پلانے سے پہلے اچھی طرح قابو کرنا ضروری ہے۔ دوائی پلانے کے لیے عموماً سٹاک ٹیوب کا استعمال کیا جاتا ہے، جو ناک کے ذریعے گھوڑے یا گدھے کے معدے میں داخل کی جاتی ہے۔ اس عمل کے لیے قدرے مہارت کی ضرورت ہے، بصورتِ دیگر یہ





4- دوا ضائع نہیں ہوتی اور اس کی پوری خوراک جانور کے جسم میں جذب ہو جاتی ہے۔

ٹیکہ لگانے کے عام طریقے

- 1- اندرونِ ورید (خون کی نالی میں)
- 2- اندرونِ عضلات (پٹھوں میں)
- 3- زیرِ جلد (جلد اور پٹھوں کے درمیان)

اندرونِ ورید (خون کی نالی میں ٹیکہ)

- 1- رُوئی پہ سپرٹ لگا کر مذکورہ ورید کی جگہ

احتیاط

دوا پلاتے وقت جانور کی زبان پکڑنے سے گریز کریں، ایسی صورت میں دوا پھیپھڑوں میں جانے کا خطرہ ہوتا ہے جو بعد ازاں اُس کی موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔



ٹیکہ لگانا اور اُس کے فوائد

- 1- دوا فوری اثر کرتی ہے۔
- 2- مخرش اور ناخوشگوار ادویات آسانی سے دی جا سکتی ہیں۔
- 3- جسم کے مخصوص حصے پر دوا کے اثر کے لیے۔





3- بڑے جانوروں میں اندرون ورید کے لیے خاص سوئی استعمال کی جاتی ہے (جو تصویر سے واضح ہے) جبکہ چھوٹے جانوروں میں اندرون ورید انجکشن کے لیے سرخ استعمال کی جاتی ہے۔ دونوں صورتوں میں سوئی کو سپرٹ سے صاف کر لیں اور ورید کے نمایاں ہونے کے بعد سوئی ورید میں داخل کر دیں۔



4- پلنجر کو پیچھے کھینچا جاتا ہے جس سے سرخ میں خون بھر جاتا ہے، جو اس بات کی تصدیق ہے کہ سوئی ورید میں ہے۔ اس کے بعد

صاف کر لیں۔ اگر مذکورہ جگہ پر بال زیادہ ہوں تو قینچی سے کاٹ لیں۔



2- ہاتھ کی انگلیوں کے دباؤ سے ورید ٹھولیں اور اُسے نمایاں کریں۔





نوٹ: گائے / بھینس میں اندرون وریڈ ٹیکہ لگانے کے لیے سوئی کو ایک مخصوص طریقے سے پکڑ کر نشانہ باندھ کر زور سے لگایا جاتا ہے۔ اس کے لیے جانور کا اچھی طرح قابو میں ہونا بہت ضروری ہے۔

مختلف جانوروں میں اندرون وریڈ ٹیکہ لگانے کی جگہ

1- گائے/بھینس میں (گردن کی وریڈ میں) گردن کی وریڈ، گردن پر موجود ایک گڑھے میں ہوتی ہے جسے ”جنگل فرو“ کہتے ہیں۔ اس گڑھے والی جگہ پر انگوٹھا رکھ کر دباؤ ڈالیں تو وریڈ اُبھر کر واضح ہو جائے گی۔



2- بھیڑ/بکری میں (گردن کی وریڈ میں) بھیڑ/بکری کی وریڈ بھی ”جنگل فرو“ میں موجود ہوتی

آہستہ آہستہ پلنجر کو انگوٹھے کی مدد سے آگے کی طرف دھکیلا جاتا ہے اور یوں دوا وریڈ کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔





4- گئے/ بیوں میں (اگلی یا پچھلی ٹانگ کی ورید میں)

گئے اور ہلی کی اگلی یا پچھلی دونوں ٹانگوں میں ورید ڈھونڈی جاسکتی ہے۔ اگر بال زیادہ ہوں تو پہلے قینچی کی مدد سے بال تراش لیں اور ورید واضح ہونے پر سوئی اندر داخل کر دیں۔



ہے۔ اس کے لیے گردن اوپر اور تھوڑا ایک سائڈ کی طرف موڑیں اور ’جگر فرو‘ پر انگوٹھے سے دباؤ ڈالیں تو ورید واضح ہو جائے گی۔



3- پرندوں میں (پروں کی ورید میں)

پرندوں کے پر اٹھانے پر ایک ورید واضح طور پر نظر آتی ہے۔ اس ورید کو مزید واضح کریں اور مطلوبہ مقدار انجکشن میں ڈال کر پہلے پلنجر کو پیچھے کھینچیں، خون سرخ میں آنے کی صورت میں ورید کی تصدیق کر کے دوا اندر داخل کر دیں۔





- 4- پلنجر کی مدد سے دوا جسم میں منتقل کر دیں۔
- 5- چھوٹے جانوروں میں عموماً ران، جبکہ بڑے مویشیوں میں ران اور گردن کے عضلات میں ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔
- 6- پرندوں کے سینے کے پٹھوں میں ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔

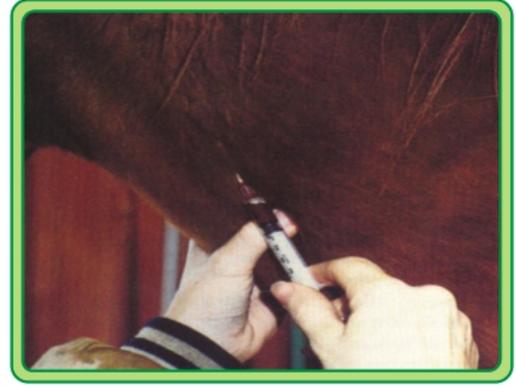
مختلف جانوروں میں اندرون عضلات ٹیکہ

- 1- گائے/بھینس (گردن کے پٹھوں میں لگائیں)
- گائے/بھینس میں گردن کے پٹھوں میں ٹیکہ لگانے سے پہلے جگہ کا تعین کر لیں۔ اس کے لیے اگلی ٹانگ کی ہڈی کو پچاتے ہوئے گوشت والے حصے کو ہاتھ سے محسوس کر کے ٹیکہ لگائیں۔



5- گھوڑے/گدھے میں (گردن کی ورید میں)

گھوڑے/گدھے کی ورید بھی ’جنگل فرو‘ میں موجود ہوتی ہے۔ گردن کو اوپر اور تھوڑا ایک سائید پر موڑیں تو انگوٹھے کے دباؤ کی مدد سے ورید واضح ہو جائے گی۔



اندرون عضلات (پٹھوں میں ٹیکہ لگانا)

- 1- سرنج میں دوا کی مطلوبہ مقدار بھر لیں اور ہوا کے بلبلے خارج کر دیں۔
- 2- سوئی مذکورہ عضلات میں داخل کر دیں۔
- 3- اس بات کا اطمینان کر لیں کہ سوئی کسی ورید میں نہ ہو۔





3- بھیڑ/ بکری (گردن کے یا پچھلی ٹانگوں کے پٹھوں میں لگائیں)



نوٹ: پٹھوں میں ٹینک لگاتے ہوئے سوئی کی پوزیشن سیدھی (90 ڈگری کے زاویے پر) رکھیں۔ جانور کے پٹھوں میں ٹینک لگاتے ہوئے ہڈی اور ورید کو بچا کر گوشت میں ٹینک لگائیں۔



2- گھوڑا/ گدھا (گردن کے پٹھوں میں لگائیں)

گھوڑے/ گدھے میں بھی گردن کے پٹھوں کو اوپر دیئے گئے طریقے کے تحت واضح کر لیں اور 90 ڈگری کے زاویے پر سوئی رکھ کر ٹینک لگائیں۔





گائے/بھینس میں زیر جلد استعمال کی جانے والی سوئیوں

4- اس کے علاوہ ایسی جگہ کا انتخاب کریں
جہاں بہت زیادہ گوشت نہ ہو۔

مختلف جانوروں میں زیر جلد ٹیکہ لگانا



گھوڑے میں زیر جلد ٹیکہ لگانے کا طریقہ

زیر جلد ٹیکہ (جلد اور پٹھوں کے درمیان ٹیکہ لگانا)

- 1- زیر جلد ٹیکہ اُس وقت لگایا جاتا ہے جب دوا کا اثر آہستہ اور زیادہ دیر تک رکھنا مقصود ہو۔
- 2- جسم کے کسی بھی حصے کی جلد اُنگیوں اور انگوٹھے کی مدد سے چٹکی بھر کر اٹھائیں اور اُس کے نیچے ٹیکہ لگا دیں۔



- 3- اس بات کا خیال رکھیں کہ سوئی جلد سے آر پار ہو کر باہر نہ نکل جائے۔ زیادہ تر گردن کی جلد اٹھا کر ٹیکہ لگایا جاتا ہے جبکہ گائے/بھینس میں بی۔ ڈی سرنج کے ساتھ زیر جلد سوئی استعمال کرتے ہوئے گردن میں ہی ٹیکہ لگایا جاتا ہے۔





نوٹ : ویکسین کا ٹیکہ ہمیشہ زیر جلد لگایا جاتا ہے۔
جس سے اس کا اثر آہستہ آہستہ ہوتا ہے اور جانور کے
جسم میں دیر تک قوتِ مدافعت پیدا ہوتی رہتی ہے۔
یاد رہے! زیر جلد ٹیکہ لگانے سے اس جگہ کو
دبانے یا مساج کرنے سے گریز کریں۔



بھیڑ/بکری میں زیر جلد ٹیکہ لگانے کا طریقہ



گائے/بھینس میں زیر جلد ٹیکہ لگانے کا طریقہ



مُرغی میں زیر جلد ٹیکہ لگانے کا طریقہ

احتیاط

- 1- ٹیکہ لگانے سے پہلے دوا کی حدِ استعمال
(expiry date) ضرور پڑھ لیں ورنہ
expired دوا دینے سے جانور کی موت
بھی واقع ہو سکتی ہے۔
- 2- ٹیکہ لگانے سے پہلے لیبل پر درج ”ضروری
ہدایات“ لازماً پڑھیں۔
- 3- ٹیکہ لگانے سے پہلے، خصوصاً مادہ جانوروں
کے حمل کے متعلق معلومات ضرور حاصل
کر لیں۔



